جوزف فرانسس

متاثرین شانتی نگر کے مطالبات

موجودہ منتخب حکومت نے اقتدار سنبھالتے ہی اعلان کیا تھا کہ غیر رواداری اور وحشیانہ جنون کا شکار ہونے والی شانتی نگر کی مسیحی آبادی کو دوبارہ آباد کاری میں مدد دی جائے گی اور ان کے مالی نقصانات کا مکمل ازالہ کیا جائے گا۔ وزیر اعظم پاکستان جناب محمد نواز شریف نے بنفس نفیس آفت زدہ آبادی کا دورہ کیا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب جناب شہباز شریف بھی ایک سے زائد بار اپنی آنکھوں سے ساری صورتِ حال کا جائزہ لے چکے ہیں۔ حکومت پنجاب اور وفاقی حکومت نے تمام نقصانات کی تلافی کا اعلان کیا تھا اور اس ضمن میں کام بھی شروع ہو گیا تھا۔ اس وقت منہدم ہونے والی عبادت گاہوں کی تعمیرِ نو تکمیل کے مرحلے میں ہے۔ تاہم وفاقی اور صوبائی حکومت (پنجاب حکومت) کی طرف سے ہونے والے دیگر اعلانات پر عمل درآمد کی صورتِ حال مختلف ہے۔

رہائشی مکانات کی تعمیر سست رفتاری کا شکار ہے جس سے متاثرہ خاندانوں کی بحالی، مشکلات سے دوچار ہے۔ اپنی آنکھوں کے سامنے اپنا گھر بار شعلوں کی نذر ہوتے دیکھنے والے روزمرہ استعمال کے سازوسامان سے محروم ہو چکے ہیں۔ اس سانحے میں ۴۵ دکانیں مکمل طور پر راکھ کا ڈھیر بن گئی تھیں اور ان دکانوں کے مالکان بھاری مالی نقصان سے دوچار ہوئے ہیں۔ حکومت کی طرف سے اعلان کردہ اعانت کی ادائیگی التواء کا شکار ہے اور مذکورہ خاندان شدید مالی بحران میں ہیں۔

حکومت پنجاب کی طرف سے اعلان کردہ اُمور میں سے درج ذیل نکات فوری توجہ کے مستحق ہیں:

۱۔ نذرِ آتش ہونے والے شناختی کارڈوں کے دوبارہ اجراء کے سلسلہ میں ۹۰۰ مکمل شدہ فارم متعلقہ نمبردار کے پاس جمع کروائے گئے تھے، مگر شناختی کارڈ کے عملے نے معمول کے محکمانہ اعتراضات لگا کر واپس بھیج دیے ہیں۔

۲۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے تین ماہ کے لیے واپڈا کے واجبات معاف کرنے کا اعلان کیا تھا، مگر واپڈا کے مستعد اہل کاروں نے بجلی کے بلوں پر دوسے تین ماہ کے [بقایاجات] لگا کر نوٹس جاری کر دیے ہیں۔

۳۔ وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا تھا کہ جن افراد کی تعلیمی اسناد اس سانحے میں ضائع ہو گئی ہیں، اُنہیں ہنگامی بنیادوں پر دوبارہ اسناد جاری کی جائیں گی، تاہم محکمہ تعلیم اس ضمن میں غفلت کا مظاہرہ کر رہا ہے۔

۴۔ حکومت نے فروری میں اعلان کیا تھا کہ شانتی نگر کو آفت زدہ علاقہ قرار دے کر تمام زرعی قرضہ جات اور بجلی پانی کے واجبات معاف کر دیے جائیں گے۔ ہماری درخواست ہے کہ کم از کم زرعی قرضوں کی

ادائیگی میں مہلت دی جائے، نیز نئے قرضے جاری کیے جائیں تاکہ کسان آئندہ فصل کی کاشت کے لیے کھاد اور بیج خرید سکیں۔

۵۔ متعلقہ حکام سے گزارش ہے کہ علاقے میں موجود خوف و ہراس کے پیشِ نظر کچھ عرصے کے لیے شانتی نگر سے تعلق رکھنے والی نرسوں کورات کی ڈیوٹی سے مستثنیٰ رکھا جائے۔

ہم یہ اپیل بھی کرتے ہیں کہ شانتی نگر کے گرد و نواح کے تمام دیہات اور قصبات میں بسنے والے تمام مسلمان اور مسیحی بھائی مل کر شانتی نگر اور خانیوال کی تعمیرِ نو میں حصّہ لیں تاکہ پاکستان میں بسنے والی اقلیّتوں کا اعتماد بحال کیا جا سکے۔ (پندرہ روزہ "شاداب" - لاہور، یکم تا ۱۵ جولائی ۱۹۹۷ء)